حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● صحابۂ کرام کا باہمی اعتماد۔ چند نا قابلِ تردید حقائق　　　　مرتب: مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی

ناشر: حضرت مفتی الٰہی بخش اکیڈمی، کاندھلہ ضلع پربدھ نگر، ہند　　　　**ضخامت:** ۱۰۸ صفحات　**قیمت:** ۱۲۰ روپے

پاکستان میں ملنے کا پتہ: جناب سجاد الٰہی۔ 27/A لوہا بازار، مال گودام روڈ، لاہور۔ 0300-4682752

قرآن مجید کی سورۂ فتح (جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیوی حیاتِ طیّبہ کے آخری برسوں میں نازل ہونے والی سورت ہے) کی آخری آیت میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اپنے محبوب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے رفقائے گرامی رضی اللہ عنہم کے بہت سے اوصافِ حمیدہ کا ذکر فرمایا ہے۔ من جملہ اُن کے ایک وصف آپس کی مودّت ورأفت، صلہ رحمی اور محبت کی تعلق داری ہے (رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ) اُن کی باہمی محبت ومؤدت ہی تھی جس نے اوّلاً جزیرۂ عرب کو اور پھر پورے عالمِ اسلام کو انتہائی مضبوط رشتے اور تعلق میں جوڑ دیا۔ ایسا رشتہ جو اپنی پائیداری میں رنگ ونسل، علاقہ وقبیلہ حتیٰ کہ خون کے رشتوں سے زیادہ مضبوط اور طاقت ور ہے۔ یہی اخوّتِ اسلامی ہے جو مسلم اُمّہ کو جسدِ واحد اور ایک عمارت بناتی ہے۔ اور اس کی اساس حضراتِ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی باہمی تعلق داری ہے۔

اخوّتِ اسلامی کو مضبوط تر کرنے اور وحدتِ اُمّت کے دشمنوں کی دسیسہ کاریوں کو بے نقاب کرنے کے لیے ہر دور میں علمائے حق نے تصنیفی ودعوتی کارنامے سرانجام دیے ہیں۔ زیرِ نظر کتاب بھی اسی محترم سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ یہ کتاب دراصل تین مضامین کا مجموعہ ہے۔ پہلا مضمون ہندوستان میں دینی تحقیق کی آبرو ممتاز عالم اور صاحبِ قلم جناب مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی مدظلہٗ نے تحریر کیا ہے۔ جس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے باہمی پُر اعتماد تعلقات اور رشتہ داریاں نیز مشاجراتِ صحابہ اور دین میں جماعتِ صحابہ کی معنویت واہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ دوسرے دو مضامین عربی سے ترجمہ کیے گئے ہیں جن میں بالترتیب مفصلاً ان قرابتوں، متواتر رشتہ داریوں، آپسی روابط اور اہلِ بیت واصحاب علیہم الرضوان کے مسلسل خوش گوار روابط نیز ایک دوسرے کے بزرگوں کے مقدس اسماء کو اپنے خاندان میں زندہ رکھنے کے عمل کو ناقابلِ تردید دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا۔

کتاب کی غیر معمولی افادیت اس میں شامل ان نقشوں اور شجرہ ہائے نسب سے بنتی ہے جن کے ذریعے سے ان تعلقات کو سمجھنا مزید آسان ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرتب اور مترجمین کو اجرِ جزیل عطا فرمائے۔ (مبصر: صبیح ہمدانی)